بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین ۰ والعاقبة للمتقین ۰
والصلوٰة والسلام علی رسوله محمد و اله و
اصحابه اجمعین ۰ بعد حمد و نعت کے معلوم ہوئی ۰
اور سبب تحریر اس نقل عجیب اور حکایت غریب
کا مخفی نہ تھی ۰ اک روز بندہ گنہگار ۰ اور چند دوستدار نوجوان ۰
ترین بیابان ۰ گرمی کے موسم میں رات کی وقت بالاتفاق

میں نے اونکا غصہ ہوا پر اُڑا دیا گود میں اُوٹھا خلوت میں لے گیا
وہاں بھی مقابلے کے وقت بڑی پیچ تاب کیتی اور بہوت پیٹی
مگر میں ایسی کتنی گاٹھیں اس پیچ بھول گئی لیکن چار اجل
نہ سکا اوٹھنا چلنا مشکل ہوا پھر ایک شراق الستے ماری
لڈمی النور مہندی پیاری نے تو مری چالاکی پر فلک تک گئی
شمع پر تپنگ ہوگئی جبکہ عرصے کے بعد طرفین سے پیچ چھوٹ
گئی ہم تو من مار آئی جو لوگ تماشے دیکھتے تھے انہی
میں آپ لٹ گئی بعد اسکے عطر دان پاندان
دیکر رخصت کیتی اصحاب اپنے اپنے گھر گئی رات قریب
ہوگئی آئی خلوت اغیار سے خالی پائی دولہا طرفین پیدا ہوا
ایک پھر ایک شہید ہوا اثار پیچ بازی آغاز ہوئی سروال شد.

بسم الله الرحمن الرحیم
پندرہ بیت ہی لینے وا
سمجھیں لاین سوں
م صبر صاحب نا
روانی بر قرار فاقام
ار سادتی اسار ملک
سواھر روہ زور کیفیت
کی اپ منظا نہیں لکھ
دل کو بی قرار یہ ھو
کی لکین نہی جاتا
م سے درا بار روانا بھی
لکھ کو قرینے دو رکھوں
[illegible]